انوار شریعت
سنی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل — تا — ہشتم

از

● افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
● حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
● صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
● مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ———— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ———— ایک ہزار

ناشر ———— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

(ترجمہ) ارادہ کرتے ہیں مخالف لوگ یہ کہ بجھا دیں منہ اپنے سے نور اللہ کا اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر یہ کہ پورا کرے نور اپنے کو اور اگرچہ ناپسند رکھیں کافر اور وہ اللہ جس نے بھیجا رسول اپنے کو ساتھ حق کے تاکہ غالب کرے اسکو اوپر دین سب کے اگرچہ ناخوش رکھیں اس امر کو مشرک لوگ۔ اور ناظرین کو معلوم ہوگا کہ یہ فرقہ وہابیہ حکڑالویہ رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں کیسے بے ادبانہ و گستاخانہ الفاظ اپنی اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں۔ کہ دیکھنے سے ایماندار انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور الاماں الاماں بے ساختہ زبان سے شروع ہو جاتا ہے اگر کسی صاحب کو شک ہو تو جلد اول و سوم و چہارم سلطان الفقہ میں مطالعہ کرے اور ان کی مجالست و موانست سے بچے اور وہ حدیث جس میں فضائل و اوصاف ستودہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق ہوں اسکو بر و چشم با جیل و جبت تسلیم کر لیا جائے اگرچہ وہ حدیث کسی اسناد میں ضعیف بھی کیوں نہ ہو۔ ؎

طفیل سرور عالم ہوا سارا جہاں پیدا　　زمین و آسماں پیدا مکین و لامکاں پیدا
نہ ہوتا گر فروغ نور پاک رحمت عالم　　نہ ہوتی خلقتِ آدم نہ گلزار جناں پیدا
شہ لولاک کے باعث حبیب پاک کے باعث　　جناب حق تعالیٰ نے کیا کون و مکاں پیدا

فتدبر و لا تعجل

سوال:۔ اسماء الٰہی و اسمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مساوات قرآن مجید سے ثابت ہے یا نہیں اگر ہے تو ثبوت کرو۔ اور باقی گیارہ سوالات جو مرزائی کے ہیں انکا جواب دوا جزء لے گا۔

جواب:۔ بیشک مساوات اسماء خداوند کریم و اسمائے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر ناموں میں قرآن مجید سے پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنا نام حمید رکھا یعنی صفت کیا ہوا اور اپنے حبیب کا نام محمد الرسول اللہ رکھدیا یعنی بہت صفت کیا ہوا۔ اور اگر اپنا نام رؤف الرحیم رکھا تو اپنے حبیب کا نام بالمومنین رؤف الرحیم رکھدیا اور اگر اپنا نام حق مبین رکھا تو اپنے حبیب کو بایں طور کہدیا قُلْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ وَقُلْ اِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنا نام نور رکھا تو اپنے حبیب کو بھی نور سے خطاب کیا اور وہ یہ ہیں۔ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔ اور اگر اپنا نام شہید رکھا تو اپنے پیارے کو بھی اسی معنی سے یاد فرمایا۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا الخ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا اور اگر اپنا نام کریم رکھا تو اپنے حبیب کو اسی نام سے یاد فرمایا۔ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ اور اگر اپنا نام عظیم رکھا تو اپنے حبیب کا نام بھی اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ سے مشہور کر دیا۔ اور اگر اپنا نام فتاح فرمایا تو اپنے پیارے نبی کو بھی تمام لوگوں میں اسی نام سے مستفید و مستفیض